سوال

(263)چار سنتوں کو دو تشہد سے پڑھنے کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر کی نماز مغرب سے مشابہت بتشہدتین منع ہے ۔ امر مطلوب یہ ہے کہ آیا چار سنتوں کو دو تشہدوں سے پڑھنے کے بارے میں کوئی نص موجود ہے یا نہیں اور کیا عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت بسلسلہ قیام اللیل «يُصَلِّيَ أَرْبَعًا الخ» سے استدلال کیا جا سکتا ہے ؟ اور کیا چار سنتوں کو ایک سلام سے پڑھنا جائز ہے ؟ اور کیا اس سے چار رکعت والی نماز سے مشابہت نہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کے سلسلہ میں تو نماز مغرب کے ساتھ مشابہت سے نہی وارد ہے البتہ مطلق نفل نماز کی مطلق فرض نماز کے ساتھ مشابہت سے نہی کا ثبوت درکار ہے مجھے تو اس نہی کا علم نہیں ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت بسلسلہ قیام اللیل «يُصَلِّيَ أَرْبَعًا الخ» سے بیک سلام دو تشہدوں پر استدلال درست نہیں کیونکہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا صحیح مسلم میں بیان ہے

«يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ»

ہاں جامع ترمذی ''بَابٌ كَيْفَ كَانَ يَتَطَوَّعُ النَّبِيُّ ﷺ بِالنَّهَارِ'' میں مرفوع حدیث ہے جس میں یہ بھی ہے :

«وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ» صحیح ترمذی للالبانی ج1 ص489

مبارکپوری رحمہ اللہ تعالیٰ تحفۃ الاحوذی میں لکھتے ہیں :

«وَقَدْ ذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ مُخْتَصَرًا فِيْ بَابِ مَا جَائَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَذَكَرْنٰاكَ قَوْلَ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ وَلاَ بُعْدَ عِنْدِيْ فِيْمَا أَوَّلَهُ عَلَيْهِ بَلْ هُوَ الظَّاهِرُ الْقَرِيْبُ بَلْ هُوَ الْمُتَعَيَّنُ إِذِ النَّبِيُّوْنَ وَالْمُرْسَلُوْنَ لاَ يَحْضُرُوْنَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَنْوِيَهُمُ الْمُصَلِّيْ بِقَوْلِهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ فَكَيْفَ يُرَادُ بِالتَّسْلِيْمِ تَسْلِيْمُ التَّحَلُّلِ مِنَ الصَّلٰوةِ''

''خلاصہ : ایک سلام سے چار سنتیں اکٹھی پڑھی جا سکتی ہیں ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص218

محدث فتویٰ